کے ساتھ مذاکرات اور کھلے اعلانات کے ذریعہ متعدد بار اعلان کیا ہے کہ مُلک کے کسی بھی دینی مدرسہ کے بارے میں یہ شکا
پائی جائے کہ اس میں اسلحہ کے استعمال کی ٹریننگ دی جارہی ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے، اگر اس کا ثبوت فراہم ہو گیا تو
مدرسے کے خلاف کارروائی میں خود وفاق بھی حکومت کے ساتھ شریک ہوگا۔ مگر اس کے باوجود دینی مدارس کو مسلسل ہدف تنقید
جارہا ہے اور ان کی کردارکشی کی جارہی ہے۔

اس لئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی ہائی کمان اس امر کا ایک بار پھر اعلان ضروری سمجھتی ہے کہ پاکس
کے دینی مدارس میں صرف اور صرف تعلیم دی جاتی ہے اور قرآن وسُنّت کے علوم سے نئی نسل کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم
دینی تربیت کے سوا ان مدارس کی سرگرمیوں میں اور کوئی بات شامل نہیں ہے اور قرآن وسُنّت اور ان کے متعلقہ علوم کی ت
اور ان کے مطابق نئی نسل کی دینی تربیت کے مشن سے وفاق المدارس سرموانحراف کے لئے تیار نہیں اور اس سلسلہ میں کسی
پر کوئی دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا۔ البتہ عسکری ٹریننگ اور دوسرے مذاہب کے خلاف عسکری محاذ آرائی کی فکری تربیت ن
مدارس میں دی جاتی ہے اور نہ ہی کسی مرحلہ میں اس کا پروگرام مدارس کے اہداف میں شامل ہے اور اس حوالہ سے و
المدارس کی ہائی کمان پاکستان کی حکومت اور بین الاقوامی حلقوں کو ہر قسم کی ضمانت دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ جہاں
اس بات کا تعلق ہے کہ لندن کے خودکش دھماکوں میں مبینہ طور پر ملوث افراد کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ انہوں
پاکستان کے بعض دینی مدارس میں تعلیم پائی ہے اس لئے دینی مدارس اس مبینہ دہشت گردی میں ملوث ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں
یہ قطعی طور پر غیر منطقی اور غیر حقیقی بات ہے۔ اوّلاً تو اس لئے کہ اس کا کوئی ثبوت موجود نہیں کہ خودکش دھماکوں میں کون لو
ملوث ہیں۔ دوسرے یہ بھی کسی طریقہ سے ثابت نہیں کہ ان دہشت گردوں نے پاکستان کے دینی مدارس میں تعلیم حاصل
ہے۔ جب وہ لوگ ہی معلوم نہیں تو ان کی تعلیم گاہ کیسے معلوم ہوگی۔ اور اگر بالفرض یہ بات ثابت بھی ہو جائے کہ ان افراد
کسی وقت پاکستان کے کسی دینی مدرسہ میں تعلیم پائی ہے تو اسے ان کی کارروائی میں مدارس کی شمولیت کی دلیل نہیں بنا
سکتا۔ اس لئے کہ دنیا بھر میں مختلف حوالوں سے دہشت گردی، قتل و غارت، ڈکیتی اور سنگین جرائم میں ملوث افراد نے کہیں
کہیں ضرور تعلیم حاصل کی ہے اور ان میں ہاورڈ، آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ حضرات کی بھی ایک ا
خاصی تعداد مل جائے گی لیکن کسی ڈاکو اور قاتل نے اگر آکسفورڈ میں تعلیم پائی ہے تو اس کے لئے یہ نہیں کہا جاتا اور نہ کہا جا
ہے کہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں ڈاکہ کی تعلیم دی جاتی ہے اور اگر کسی فوج سے بھاگے ہوئے افراد مجرموں کا گروہ بنالیں تو
کے لئے بھی اس فوج کو ذمہ دار قرار نہیں دیا جاتا اس لئے چند افراد کی کارروائی کو دینی مدارس کے کھاتے میں ڈال کر
مدارس کے پورے نظام کو بدنام کرنے کی مہم حقائق کا منہ چڑانے کے مترادف ہے۔ خاص طور پر اس پس منظر میں کہ یہ بات
ہے کہ دینی مدارس میں کسی قسم کی دہشت گردی کی تربیت نہیں دی جاتی اور ایسی کارروائی کرنے والوں نے یہ تربیت بہرحال ک
اور سے حاصل کی ہے اور دہشت گردی کی تربیت کے اصل سرچشموں کا بہرحال سراغ لگانے کی ضرورت ہے۔

اس لئے ہم دُنیا بھر کے انصاف پسند حلقوں اور افراد سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دینی مدارس کے خلاف ع
حلقوں اور میڈیا کے اس یکطرفہ پروپیگنڈے کا نوٹس لیں اور پرامن ماحول میں اسلامی تعلیمات سے نئی نسل کو روشنا
کرانے والے اداروں کو اس جارحانہ اور معاندانہ پروپیگنڈے سے بچانے کے لئے کردار ادا کریں۔